



## سوال

(598) ماموں کا مطالبہ صحیح نہیں الخ

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید کی بیوی ہندہ بیمار ہو کر اپنے ماموں کے مکان پر گئی اس کی بیماری میں ہر قسم کا خرچ زید نے اٹھایا لیکن کچھ عرصہ کے بعد ہندہ نے انتقال کیا۔ اس کی تمہیر و تکفین وغیرہ بھی سب زید نے کی۔ زید کا زیور جو ہندہ مرحومہ کے پاس تھا۔ اور کچھ پہینے ہوئے تھی۔ وہ سب کا سب ہندہ کے ماموں پاس رہا۔ اب زید ہندہ کے ماموں سے اپنا زیور طلب کرتا ہے۔ تو ہندہ مرحومہ کا ماموں کو جہیز طلب کرنے کا شرعاً حق ہے یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہندہ کی تمام ملکیت جہیز ہو یا مہر یا زیور بعد وفات ہندہ اس کا ترکہ ہے جو شرعاً تمام ورثاء ہیں۔ تقسیم ہوگا اگر اولاد ہے۔ تو خاوند چوتھے حصے کا مالک ہے۔ اولاد نہیں تو نصف کا وارث خاوند باقی دیگر وارثوں کو ملے گا۔ جو شرعاً حقدار ہوں گے۔ ماموں کا مطالبہ صحیح نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ شنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 561

محدث فتویٰ